مسلم لائبریری

۱۵ جمادی الاول ۱۴ شمارہ
سنہ ۹۵ھ جلد ۷

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ الذی لا نبی بعدہ

Ms-1651

# منشور محمدی

۹۵ ۱۲

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
توریت بلا توریہ انجیل بتجیل

با خاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ
گویا صفت و سیرت مبرور محمدؐ

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع
توریت و ہم انجیلیان برافتاد ز تجیل

توقیع خط آیت منشور محمدؐ
چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

قال عیسی ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراۃ ومبشرا برسول یاتی من بعد اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی مع محصول ڈاک چھ روپیہ جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال پیشگی سے اعانت فرماویں اور اگر کچھ لوشت و خواند تحریر مضامین رد نصاری وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرما کے بنام محمد شریف مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر نگلور فرماویں اگر عالی ہمم حضرات از قیمت عطیہ زائد فرماویں تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر کمیت اصف آنہ زیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ جنتری ارسال فرمائیں

## مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی
وصف جسکی جناب باری ہی

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
وصف جسکی ہی شافع عالم

نام سے جسکے آجکل منشور
اہل باطل تبہ ہو گیا منصور

ہی یہہ منشور بادشاہ امم
جلوہ افروز جملہ عالم

امین اثبات دین ہی کامل
رد شبہات کجرو و جاہل

اسکے انوار سے ہنین ہی عجب
شمس گھٹ گھٹ کے گر بنے کوکب

شمس تابان کو جب کری مستور
کون کوکبکی وہ کری بے نور

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان
ظلمت افشان بجز ہی نور افشان

اے کہ ہین سب تمنائی
چاہتے سب ہین لیک عیسائی

## غزل نعتیہ

جسے دلبری رعنا نگاری کردہ ام پیدا
جمیلی ماہروے گلعذاری کردہ ام پیدا

خیال آورد رشک گلشن ہستی نظر دارم
بہر چشم خود باغ و بہاری کردہ ام پیدا

بعشقت نازنینا دارم کز دست کرم بخشش
دل پر سوز و جان سوگواری کردہ ام پیدا

بدرگاہے رسیدم کز دو عالم دست افشانم
بہر زو گدائی تاجداری کردہ ام پیدا

بعشق عارض گلرنگ تو صد داغ غم دارم
بہار آباد در خود لالہ زاری کردہ ام پیدا

چو مردم در عیون عرشیان ممتاز و متقیم
چہ کامل اعتبار و افتخاری کردہ ام پیدا

سرے دارم بزلف تو دلی دارم بروے تو
بدین نازم چہ خوش این دو تباری کردہ ام پیدا

مسیحای آسمان در پلہ خود خاکسارانرا
ز خاک خود قیامت زا غباری کردہ ام پیدا

بدین خرسندم و شادم کہ در یارخ جانان
دلی پر سوز و چشم اشکباری کردہ ام پیدا

## عدن ۱۰ مے

آسٹ نامی جہاز جو کہ کلید سویل نامی آگبوٹ سے لگا ہولہے - ہالن اسکاٹ اور بنگالہ نامی جہازات جو کہ آری ڈیم نامی آگبوٹ سے لگے ہوے ہین مالدا نامی جہاز جو کہ ماراڈل نامی آگبوٹ سے لگا ہوا ہے اور مدرہ نامی جہاز جو کہ ہاسپیڈار نامی آگبوٹ سے لگا ہوا ہے اور جنمین دیسی فوج موجود ہے صحیح و سلامتی کے ساتھ دسوین کے روز کو بندر عدن پر سے ہو کر گذرے فقط منہ

بمبئی ۱۰ مے - چینا نامی پٹلانڈ اور فتل کمپنی کے جہاز کو جو کہ میل لیا ہوا ۱۳ کو راہی ولایت ہونیوالا تھا ۱۹ تاریخ کو رات کا وقت آگ لگی اگرچہ اسکو فرو کرنے کے واسطے ہر ایک تدبیر اور کوشش عمل مین آئی لیکن کامیابی نہ ہونے کے باعث جہاز کو ساحل سے لگا دینے کے باب مین تجویز ہوی تاکہ امواج سمندر اوس کے درمیان سے ہو کر گذرین غرض کہ صدمہ مذکور کے سبب سے بہت سے روئی موسوم تلف ہو گئی -

لندن ۱۰ مے - کونت سولاف بسمارک سے ملاقی ہو کر راہی سنت پٹرسبرگ ہوا -

کیپ سے حال مین آئی ہوین کو الیف سے یہہ واضح ہوا کہ قوم کافریہ کا ہنگامہ اور غدر ترقی پذیر ہی اور میدان کارزار گرم فقط -

بلغراد ۵ مے - اہالیان سرویہ اپنی فوج مین ترقی کر رہے ہین فقط

لندن ۶ مے - تاریخ مذکور کی شب کو ہوز آف کامنز مین سر استافورڈ نارتھکوٹ صاحب نے ایک استفسار کے جواب مین یہہ کہا کہ سرکار انگریزی اور سرکار روسیہ نے فیما بین تقسیمہ کی بابت یہہ گرمی تمام ہنوز سوال و جواب ہو رہا ہی اور بلحاظ حالات موجودہ کے مقدمہ مذکور کے نسبت بحث و تقریر کرنے سے نہایت ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہے - صاحب صدر نے یہہ بھی کہا کہ چند دنون کے پیشتر ہندوستان سے ایک مہم روانہ کرنیکے لئے برٹش گورنمنٹ نے تجویز کی لیکن چونکہ اس جلسے کو تجویز مذکور سے مطلع کرنا بضرورت تصور کیا گیا لہذا اسکی اطلاع ہنین دی گئی اور ایک استفسار کے جواب مین صاحب مذبور نے یہہ کہا کہ ہند سے روانہ ہو گی سو مہم کا خرچ خزانۂ عامرہ ولایت سے دیا جاویگا -

کونت شولاف سفیر روسیہ مقیم لندن کا ایک بھاری کام پر سنٹ پٹرسبرگ جانا ہوا ہے -

اتھنس ۶ مے - کا فسلان سرکار انگریزی کی حسن سعی اور کوشش کے سبب سے تھسلی اور ماسیڈنیہ کا جنگ موقوف ہو گیا ہے -

قسطنطینہ ۶ مے - جنرل تاذلیبن حکام صدر سرکار عسکری عثمانیہ سے بار بار ملاقات کر رہا ہے اور جو فوج روسیہ کہ قسطنطینہ کے محاذی مقیم ہے سو اسکے مقام کو بدلدینے کی اسنے تجویز کی ہی -

**قسطنطینہ** ۷ مے - اہل رومیلیہ کا ہنگامہ و فساد بلاد بالکن مین ترقی کر رہا ہے -

۷ مکے لندن ٹیمس مین یہہ تحریر کیا گیا ہے کہ روسیون کا میلان مزاج صلح کی طرف زیادہ نظر آتا ہے - ہوز آف کامنس مین سر اسٹافورڈ نارتھ کوٹ صاحب سے یہہ سوال کیا گیا کہ جو فوج کہ ہندوستان سے روانہ کی گئی ہی سو اسکا کس مقام پر فروکش ہونا ہوگا صاحب ممدوح نے یہہ جواب دیا کہ مالطہ پر -

جنرل تاڈلیبن عنقریب فوج روسیہ کو لیکر سملجا کے دمدمون کے طرف چلا جائیگا اور سر جان اسطفانو مین ایک چھوٹے غول کو رکھیگا - روسیون نے یہہ کہا ہی کہ اگر بحر مارمورا سے انگریزی جنگی جہازات واپس چلے جاوین تو ہم بھی اپنی فوج کو لیکر سر جان اسطفانو سے براہ دیدیا گلش اذریا اعالیٰ نوپل کو واپس چلے جاوینگے -

**لندن** ۸ مے کونت شولاف کسی کام پر سنٹ پٹرسبرگ جانیکے باعث سرکار انگریزی اور روسیہ کے فیما بین تصفیہ ہونیکی امید و ترقی پذیر ہوی ہے مگر بمقدمہ باطوم اور بلغاریہ مذکور سرکارین کے درمیان ہنوز تکرار و تنازعہ باقی ہے -

لشکر روسیہ قسطنطینہ کے قرب و جوار سے جانے تک کو قلعجات شمولہ دوارنہ وغیرہ جو کہ چہار پہلو قلعجات کے نام سے مشہور ہین روسیون کے تحویل ہونگے -

فوج روسیہ باطوم کے طرف کوچ کر رہی ہے -

بمبئی ۸ مے - لندن سے مخبر ٹیمس آف انڈیا کو مرقومۃ الذیل مخصوص پیغام بذریعہ تار روانہ کیا گیا -

سرکار روسیہ نے صلح کرنے کے بارہ مین اپنی رضامندی ظاہر کی ہے - انتظام صلح کرنیکی غرض سے سیور روسیہ مقیم لندن کا سنٹ پٹرسبرگ کو جانا ہوا ہے - ہندوستانی کی دیسی فوج کو کسی ایک مقام کیطرف کہ جہان جنگ ہونا یقین ہو روانہ کرنیکے بارہ مین مسٹر لینگ صاحب وسر جارج کیمبل صاحب اور مسٹر فاسٹ صاحب نے اپنی عدم رضامندی ظاہر کی - لیکن سر اسٹافورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے انکی ضد و خلاف مین یہہ کہا کہ سلطنت کی حفاظت و نگہبانی کے واسطے اپنے تمام رعایا کو حکم کرنیکے لئے جناب ملکہ عالیہ کو استحقاق حاصل یہہ ہے بشرطیکہ اسکا خرچ یہان کے خزانے سے دیا جاوے مقدمہ ہذا کے بارہ مین بحث و تقریر جاری و قایم نہ رہے بہرحال حکم ثانی تک ہند مین جنگ کی تیاریونکی ملتوی رکھنا ہوگا فقط -

**قسطنطینہ** ۸ مے - روسیون نے اپنے خاص ڈیوز کو مقام شتلجا مین بدلدیا ہے فقط -

**لندن** ۹ مے - سرکار روسیہ اور سرکار انگریزی کے درمیان نہایت سرگرمی اور کمال عرقریزی سے دربارہ تصفیہ بندوبست ہو رہا ہے اغلب ہے کہ اسکا نتیجہ خاطرخواہ ہوگا - ۸ مے کو سر اسٹافورڈ نارتھ کوٹ صاحب مقام اکسفورڈ مین ایک گفتگو کی اور یہہ کہا کہ جو پیچ ہمارے

روسیہ کے درمیان مین پڑے ہوئے تھے سوانکے دوست
ہونیکا وقت قریب پہونچا ہی یعنے ہردو سلطنتون کے
درمیان صلح ہونیکی امید ہے فقط ۔ منہ

**قسطنطنیہ** ۹ ۔ مے ۔ قدیم سرویہ کے سرحد پر اور
البانیہ مین اہل اسلام نے ہنگامہ وفساد مچایا ہے ہنگامہ
پردازون اور سربیون کے درمیان مین چند جھڑپین
ہوین ۔ سان اسطفانو سے لشکر روسیہ فقط سنت
جارج تک واپس جائیگا لشکر ترکی شمولہ کے محض ایک
حصہ کو خالی کریگا ۔ فقط ۔ منہ

**پارس** ۱۰ ۔ مے پرنس آف ویلس صاحب بہادر نے سرکار
فرانس سے یہہ کہا کہ سرکار فرانس کی رضامندی اور
رائے کے بغیر سرکار انگریزی نہر سویز کے مقدمہ مین
کوئی کام نہ کریگی ۔ فقط ۔ منہ

**قسطنطنیہ** ۱۱ ۔ مے بلاد کوہ رودوف کے ہنگامہ پردازان
کے طرف سے ایک اشتہار دیا گیا ہے اور صوبجات
تھریس و ماسیدنیہ اور ٹیرس کے عیسوی باشندگون
کو از روی اشتہار بالا مذکور یہہ ترغیب دی گئی ہے
کہ وے لوگ مسلح ہوکر روسیون کے ساتھ جنگ آغاز کرین
تھسلی اور ٹیرس کے باغیون نے عفو عام کے پیغام کو
قبول کیا ہے فقط ۔ منہ

## روس وانگریز کی جنگ مین ترک کسکا ساتھ دیگا ۔

لندن ٹیمس کے ایک نامہ نگار نے پیرس سے یہہ تحریر کیا ہے
کہ اجی مجز صاحب اندنون عجیب وغریب اور مختلف کوائف
ہمارے سماعت مین آئی ہین ایک جز سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ
سرکار انگریزی اور روسیہ کے فیما بین اگر جنگ برپا ہو تو
اسوقت مین صاحبان ترک انگریزون کا ساتھ دینگے
اور انکی مدد و کمک کرینگے ایک اور دوسری جز سے
یہہ آشکار ہوتا ہے کہ وہ روسیون کے شریک ہونگے
اخبار نامجات کے قطع نظر لوگ کی زبانی بھی ایسے ہی
نک بندیان سماعت مین آتی ہین لیکن ہر دو روایات
ترکون کے اظہار و بیان سے مطابقت کھاتی ہین اور وہ
لوگ بمصداق (جیسا منہ ہاویسا سہیل) جیسا وہ اب
پاتے ہین ویسی ہی بات کرتے ہین اور اوسکا راگ گایا
کرتے ہین ۔ اور طرفہ یہہ کہ ترکون مین ایک جماعت
ایسی پیدا ہوی ہے جو کہ رعیتون کی طرفدار ہی احمد
واقف پاشا کو بہ نسبت دیگر وزرای ترکی کے سرکار
انگریزی سے درجہ کمال دوستی اور محبت تھی لیکن جناب
سلطان نے انکو معزول کردیا اور انکے عوض مین دوسرا
وزیرون کے عہدے پر قایم ہوا انکی معزولی کی جز انکے
تمام احباب اور دوستون کو معلوم کرنے کے قطع نظر
ایک حیرت کے چکر اور کشمکش پنج مین ڈالیگی ۔ اگرچیکہ
روسیون کے راگ گانے والے جماعت کی قوت ترقی پر ہے
مگر تو بھی ہمکو یہہ اندیشہ نہین کہ جماعت مذکور کی ترغیب
واشتعالک کے سبب سے جناب سلطان موصوف انتہای
جنگ مین روسیون کی اعانت وحمایت کرینگے اگر سلطان

مطبع مجرا الاسلام معسکر بنگلور مین طبع ہوا

دل و جان یافدای جلوہ دیدہ میباد تعالی اللہ مبارک کاروبار کردہ ام پیدا
دل خواہای اعجاز صد چاک میگردد زابروے محمد ذوالفقاری کردہ ام پیدا

## اللہ واحد خلی عن التراکیب والتثلیث

سوال ایک عیسائی کا - اہل اسلام سے درباره
تقدیر کے ماسٹر جوئیل صاحب ماسٹر بابو لکن صاحب
ماسٹر دوم الوت صاحب ماسٹر سوم گیولی صاحب

**سوال** - اگر مقدرین ہر شخص کے خدا نے دوزخ اور بہشت
کو مقرر کیا ہی تو محمد صاحب کی آمد اور نماز اور توبہ کی کیا ضرورت ہی

**جواب** - اگر خدا نے دوزخ اور بہشت مقدرین ازل سے
مقرر نہین کیا ہی تو پیشتر پیدایش انسان کے دوزخ اور
بہشت کو کیون بنایا اور جب پیشتر بنایا تو صاف ظاہر ہے
کہ اوس نے دونون کے واسطے خاص خاص شخص ضرور بنائی
کیونکہ اوسکو معلوم تھا کہ کون شخص لایق دوزخ اور کون
لایق بہشت ہوگا اگر اوسکو معلوم نہ ہوتا تو کتنا برا نقصان
خدائی مین واقع ہوتا یعنی عالم الغیب نہ ٹہرتا اور شک
مین رہتا اور دوزخ اور بہشت بنانے کا کچھ فایدہ نہ ٹہرتا
اوسکو معلوم تھا کہ انسان مین فلانا دوزخی اور فلانا بہشتی
ہوگا بلکہ ضرور ہوگا اس لئے اوس نے دوزخ اور بہشت بنایا
اور اس ہی بنیاد پر اوسکو ضرور ہوا کہ دوزخ اور بہشت اول
سے بنا رکھی اور جب اول سے تیار کیا تو ضرور ہوا کہ کوئی
اوس مین ڈالے جانیکے لئے بنائی جائین اگر دوزخی اور بہشتی
اول سے نہ بناتا تو دوزخ اور بہشت کی بنانا بی فایدہ ہوتا
اور مقدر اوس کا ہی نام ہی کہ جو روز ازل مین خدا نے
ہر شخص کے لئے مقرر کیا ہے - دوسرے اگر انسان کی متعدد
مین خطا اور دوزخ نہوتی تو خدا معاف کیا کرتا یعنی خطا
دوسرا معاف نہین کرسکتا اور صفت غفور الرحیمی کی کامل
نہوتی - اور نیک اور بد ہونے سے بھی انسان کی ظاہری
کہ مقدر ضرور ہی کیونکہ اکثر ہزارون آدمی باوجود اوپنر نبی
کامل نشانیون کے ساتھ بھیجی جانے اور وعظ اور معجزہ دکھانے
کے بے ایمان رہی اونہون نے ہرگز ہرگز خدا اور اوسکی تعلیم
اور کلام کو نہین مانا اگر خدا نے مقدرین انکا کافر رہنا مقرر
نکیا ہوتا تو کیا خدا مین یہہ طاقت نہ تھی کہ اونکو راہ راست
پر لے آتا اور اگر باوجود اس طاقت کے ایسا نکیا تو معلوم
ہوا کہ خدا نے اونکو راہ راست نہ بتائی اور چاہا کہ وہ گمراہ
رہین اگر یہہ بات اونکی مقدرین نہوتی تو دل پھیر دینا مردہ
زندہ کر دینے سے مشکل نہ تھا - اور جب خدا چاہتا تھا کہ
یہہ شخص - یعنی وہ شخص جو کسی زمانے مین باوجود کسیقدر
کوشش اور ثبوت نبوت اور معجزہ عجیب و غریب اور
موجودگی نبی کی ایمان نہین لائی - بی ایمان رہین گے
تو اوس نے ہر ایک زمانے مین نبی کیون بھیجے مثلاً قوم
فرعون نے باوجود معجزون اور ثبوت نبوت اور یہودیون
نے ہرگز ہرگز اقرار اور نبوت موسوی اور عیسوی نہین کیا
حتی کہ ہلاک بھی ہوگئی اور کہا جائے کہ لاکہون ایمان
بھی لائے تو صاف ظاہر ہے کہ وہ بھی جنکے مقدرین نہین
ہے ایمان لائے اور جنکے مقدرین دوزخ تھا ایمان نہین
لائے - اور نہ محمد صاحب کے آنے سے بھی یہہ بھی ہوا اگر خدا کو

یہہ منظور ہوتا کہ تمام انسان نیک ہو جائین تو کیا اوسمین
یہہ طاقت نہ تھی کہ وہ قادر مطلق جو چاہتا ویسا سب کرنے لگتے
اگر مقدور نہ مانا جائے تو کیسا نقصان خدا پر عاید ہوتا ہی یعنی
خدا نے تو چاہا کہ انسان نیک ہو جاے مگر کچھ بس نہ چلا باوجود
اسقدر کوشش اور پئے در پئے نبی بھیجنے کے سبکو نیک
نہ بنا سکا طاقت خدائی محدود ہوگی - اور درباره آنے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم ہم کہہ چکے ہین کہ جیسے خدا نے باوجود جاننے
حالات ایمان نہ لانے اور نہ لانے قوم فرعون اور یہود کے موسیٰ
اور عیسیٰ کو بھیجا اور اونکو اونکے آنے سے کچھ فائدہ نہوا اور
حق نے بھی کچھ اثر نکیا ویسا ہی جس قوم کے مقدر مین دوزخ
مقرر کر دیا ہی وہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ
لاے اور جسکی بہشت بھی ایمان سے مشرف ہوے اگر
آنحضرت بھیجے نہ جاتے تو وہ لوگ کسطرح نجات کا راستہ جانتے
اور نجات اونکے مقدر مین تھی پس یہہ ہی وسیلہ نجات ٹھہرا
اور آنحضرت کا آنا بیفائدہ نہوا بلکہ خدا کے حکم اور منشا
پورا کرنیکو ہوا اور وسیلہ نجات ہونیکو ہوا - اور پھر اگر
کہا جاے کہ جب انسان کے مقدر مین اعمال بد ہے تو خدا
سزا کیون دیگا اسکا جواب یہہ ہی کہ خدا نے کتب سماوی
مین اچھے اور برے کی پہچان تو انسان کو بتا دی اور
اوسکو کچھہ کچھہ مختار بھی کیا اور عقل عطا کی اگر باوجود ان
نعمتون کے اچھا اور برا نہ سمجھے تو جمادات اور نباتات سے
بھی بدتر ہے انسان ہونیکی کیا خوبی ہوے ہان اگر یہہ
شناختین عطا نہ ہوتی تو سزا دینا بیجا تھا قطع نظر
اسکے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا نے حسب قول عیسائیون
کے خاص اسواسطے دنیا مین بھیجا کہ وہ گنہگارون کے لئے کفارہ
ہون یعنے خدا نے کفارہ مقرر کیا اور کفارہ نہ ٹھہرا کہ دنیا
مین ذلت کے ساتھ مصلوب ہون اور جب عیسائیون سے
کہا جاتا ہی کہ خدا اپنے آپ کو یا مسیح کو کیون نہ بچا سکا تو
جواب دیتے ہین کہ ایسا ہی ہونیکو تھا اب یہہ ایسا ہونے
کو تھا یعنے مقدر ہین تو کیا اور پھر جب مسیح علیہ السلام کو
خدا نے اس لئے مقرر کیا تھا اور مصلوب ہونا ٹھہرا یا تھا
تو ضرور تھا کہ کوئی انکا صلیب دینے والا بھی ہو اگر کوئی
صلیب دینے والا نہوتا تو یہہ پورا نہوتا - تو کیا یہودیون نے
جنہون نے مسیح علیہ السلام کو مصلوب کیا بُرا کیا کیونکہ خدا
نے ایسا ٹھہرا رکھا تھا اور اگر وہ ایسا نہ کرتے تو خدا کا حکم
اور منشا پورا نہوتا کیونکہ بغیر اسکے دنیا کے گناہ معاف ہو
نہین سکتے تھے - تو چاہیے کہ اس عقیدہ سے عیسائی
یہودیون کو ماننے والے اور پورا کرنے والے حکم الٰہی کا جانتے
اب یہودی قائل اور مسیح علیہ السلام گنہگار رہے کہ نہین
اگر ہین تو خدا نے روز ازل سے اون ہی کے نام یہہ ظلم
اور ذلت اور اکرام اور سزاے جہنم اوسی عیوض مین مقرر
کر رکھے تھے اور اگر گنہگار نہین ہین تو خدا کے خلاف
بغاوت اور ظلم کچھہ چیز نہین ہے فقط اور خدا مالک ہے
جسکو چاہے بخشے اور جسکو چاہے نہ بخشے واللہ اعلم
دربارۂ توبہ - توبہ عبادت ہے مقر اور پشیمان ہونی
اپنے گناہون اور اونکی معافی مانگنے سے اور یہہ نشان ہے

نیک لوگون کا اور نیک لوگ بہشتی ہین اور چونکہ اون کے
مقدر مین بہشت ہی تو کسقدر ضرور ہی - کہ توبہ جب کوئی
خطا ہو وے کیجاوے کیونکہ اگر اس حالت مین توبہ
نکرین تو مقدر کے خلاف ہو جاوے -

در بارہ نماز - نماز فعل عبدیت ہی ذکر فعل خواہش
نفسانی اور شکر اور نشان ہی بندہ ہونے اپنے خالق کا
پس مقدر مین بہشت ہی تو بندہ کو کسقدر شکر اور ظاہر کرنا
اپنے آپ کو بندہ اپنے خالق کا لازم اور واجب ہی فقط

## جنگ مکرر کی تیاری

محررہ محمد حفیظ اللہ

ظاہرا اسباب سے معلوم ہوتا ہی کہ جس روسی فوج کو سوار
ہو کے باطوم جانیکا حکم ہوا ہی وہ جب وہان پہنچی تو اوسکو
ہر وقت رہنے کا حکم ملے اور اگر ترک عقل کو دخل دینگے تو
معلوم ہوگا کہ شملہ اور وارنا کے خالی کر دینے مین بہت مشکلین
حایل ہین اگرچہ اونکا ظفریاب غنیم ان مقامات کے لینے کی
بڑی امید رکھتا ہے یہہ امر یقینی ہے کہ دونون فریق
از سر نو جنگ کرنیکا سامان کر رہے ہین اگر ایسا ہو تو
ہمکو یقین کامل ہے کہ انگلستان دوبارہ غلطی فاش
نکریگا جو وہ ایک مرتبہ کر چکا اور اوسکی وجہ سے روسیون
کا بڑا فائدہ ہوا انگلستان پر شرکت جنگ فرض تھی -
یہہ کوئی مقام تعجب بلکہ افسوس ہنین کہ وہ رومانیا رعایا
اپنے نئے بادشاہ سے راضی ہنین ہی اونکو اپنی بغاوت کرنیکا
ثمرہ مل گیا اور اگر روس اونکو مثل صوبہ مقبوضہ کے تصور کرکر
قوا اونکی نمک حرامی کی سزا ہے ان لوگون کو معلوم ہو جائیگا
کہ شملہ اور وارنا کے خالی کر دینے مین بہت مشکلین
حایل ہین اگرچہ اونکا ظفریاب غنیم ان مقامات کے لینے کی
بڑی امید رکھتا ہے یہہ امر یقینی ہے کہ دونون فریق
از سر نو جنگ کرنیکا سامان کر رہے ہین اگر ایسا ہو تو
ہمکو یقین کامل ہے کہ انگلستان دوبارہ غلطی فاش
نکریگا جو وہ ایک مرتبہ کر چکا اور اوسکی وجہ سے روسیون
کا بڑا فائدہ ہوا انگلستان پر شرکت جنگ فرض تھی -
یہہ کوئی مقام تعجب بلکہ افسوس ہنین کہ وہ رومانیا رعایا
اپنے نئے بادشاہ سے راضی ہنین ہی اونکو اپنی بغاوت کرنیکا
ثمرہ مل گیا اور اگر روس اونکو مثل صوبہ مقبوضہ کے تصور کرکر
قوا اونکی نمک حرامی کی سزا ہے ان لوگون کو معلوم ہو جائیگا
کہ شملہ اور وارنا کے خالی کر دینے مین بہت مشکلین
حایل ہین اگرچہ اونکا ظفریاب غنیم ان مقامات کے لینے کی
بڑی امید رکھتا ہے یہہ امر یقینی ہے کہ دونون فریق
از سر نو جنگ کرنیکا سامان کر رہے ہین اگر ایسا ہو تو
ہمکو یقین کامل ہے کہ انگلستان دوبارہ غلطی فاش
نکریگا جو وہ ایک مرتبہ کر چکا اور اوسکی وجہ سے روسیون
کا بڑا فائدہ ہوا انگلستان پر شرکت جنگ فرض تھی -
یہہ کوئی مقام تعجب بلکہ افسوس ہنین کہ وہ رومانیا رعایا
اپنے نئے بادشاہ سے راضی ہنین ہی اونکو اپنی بغاوت کرنیکا
ثمرہ مل گیا اور اگر روس اونکو مثل صوبہ مقبوضہ کے تصور کرکر
قوا اونکی نمک حرامی کی سزا ہے ان لوگون کو معلوم ہو جائیگا

کرنا فرمانی کے نتیجہ ہمیشہ خراب ہوتے ہین اور مسٹر گلیڈسٹون
صاحب کے اکثر عیسائی دوست جو ترکی مین افسوس کرکے کہتے
ہین کہ آہنی پنجہ روس سے ترکی کی سرکار زیادہ بہتر تھے غالبا
روسیون کو اس مطالبہ سے کہ شملہ کر دیا جاوے ترک بھی منغض
ہو جاوینگے بلکہ انگلستان بھی اپنے تعلقات کی حراست کے لیے
اپنے مقام سے حرکت کرے اور طرہ یہہ ہے کہ جس طرح کی ناراضی
انگلستان مین ہے ویسی ہی روس مین بھی ہے - قسطنطنیہ پر
دخل ہونیکے واسطے مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہی کہ یہہ خیال
صرف ترکون ہی کا ہی اور سلطان کے اس فعل سے کہ آسٹریا
اپنے تصرف مین بوسینا اور ہرزیگوینا کو نہین لا سکتی ہے
معلوم ہوتا ہی کہ ترکی اطاعت نہین قبول کریگی اور اگر کسی
سلطنت سے مدد پائیگی تو وہ مدد کسواسطے سلطنت انگلستان
اور کسی جانب نہین نظر آتی غرض کہ جو اخبار آتے ہین اون سے
معلوم ہوتا ہی کہ عنقریب جنگ کا اعلان ہونیوالا ہے - مگر
حال کے روتر کے تار برقیان ان امیدات کو فسخ اور صلح و
مصالحت کے افواہون کو زیادہ گرمی سے بتلاتے ہین ہفتہ
آیندہ تگ راز سربستہ کہل جاویگا - جریدہ روزگار

## روس و ترک

جسے ترک اور روس مین عہد نامہ سین استیفنون طی پایا
اور جانبین سے دستخط ہو گئے اوسوقت سے ترک اور روس
کے آپس مین ظاہرا اتحاد کا طور معلوم ہونے لگا حتی کہ بعض
وقایع نگارون نے اپنی رای ظاہر کی کہ اندنون مین فی الواقع
موافقت ہو گئی ہے لیکن اہل بصیرت خوب جانتے تھے کہ یہہ

اتحاد و موافقت محض ظاہری ہی دلون مین اوس کو استحکام نہین کیونکہ ان قومون مین صدہا سال سے دشمنی چلی آتی ہی اور باہمی عداوت گویا اونکی سرشت مین داخل ہی علاوہ اسکے جنگ حال نے پرانی عداوت کو اور بھی تازہ کردیا اور اسکی شدت بمدارج زیادہ ہوگئی ایسی حالت مین یہہ کب ممکن ہے کہ اندنون قومون کے آپس مین دلی صفائی پیدا ہوی اگر بالفرض اعلیٰ درجہ کے آفسر جانبین سے اسبات کو قرین مصلحت سمجھین کہ سردست باہمی نزاع کو برخاست کرین تاہم ترک اور روس کی عام خلایق کے آپس مین میل جول ہرگز ممکن نہین مینے کئی آرٹیکلون مین اپنی رای ظاہر کی تھی اب اوسکی تصدیق ہوی ہزارہا ترک روسیون اور باشندگون بلگیریا کے ظلم اور تعدی سے عاجز اگر مردانہ وار میدان کارزار مین دشمنون کی جان لینے اور اپنی جان دینے پر آمادہ ہوگئے تھے مینے سابقاً ایک آرٹیکل مین یہہ بھی لکھا تھا کہ اگرچہ روس نے ترک پر فتح کامل پائی لیکن چونکہ یہہ ملک ابھی فتح ہوا ہی اور اس ملک کو فتح کرنیکے بعد کچھ مدت نہین گذری ہی لہذا ترک کی جانب سے روسیون کو جای اطمینان نہین ہی کیونکہ جب تک بعد فتح کے ملک کا انتظام بخوبی ہوجاے اور تمام لوگون مین جو بر ہمی اور برافروختگی قرب زمانہ جنگ مین ہوتی ہی دفع ہوجاے وقت بلوے کا اندیشہ رہتا ہے -

عہدنامہ جو سین اسٹیفنون مین طی پایا اوسکے بالکل عملدرآمد کے لئے تین مہینے کی مدت قرار پائی ہے ابھی اس عہدنامہ کی پوری تعمیل بھی نہین ہونے پائی کہ یکایک ترک اور روسیون مین آتش فتنہ و فساد مشتعل ہوگئے دیکھا چاہیے کہ اسکا انجام کیا ہوتا ہی اگر انگلستان اور روس مین چھیڑ ہوگئی تو انگلستان کے ذریعہ سے مسلمانون کے لئے جان بری کی امید ہی ورنہ گورنمنٹ ترک کا خاتمہ ہوہی چکا ہے جو کچھ برای نام باقی ہی اسکے بھی زوال کا اندیشہ ہے خدا رحم کرے مسلمانون کے لئے ہر طرح پر نقصان ہی کا سامان ہوتا ہی مگر جب ہم

اذا اشتدت بك البلوىٰ ففكر فى الم نشرح

فعسر بين يسرين اذا ذكر فافرح

پر خیال کرتے ہین تو دلکو تسکین حاصل ہوتی ہے اور الم نا امیدی سے نجات ملتی ہے فقط - منہ

## ہندوستانی افواج کی اولوالعزمی

صاحب اخبار تیمس آف انڈیا نہایت بشاشت سے تحریر کرتے ہین - کہ سب صورت سے ہم لوگون کو بھروسا ہوسکتا ہی کہ افواج ہندوستانی کی خوشی و جوش و خروش سے یہہ پایا جاتا ہی کہ اپنی ملکہ معظمہ کے فرمان پر جان نثار کرنے سب طرح سے تیار و ملیس ہین اور یہہ بات پوشیدہ نہین ہے کہ جب ہندوستانی پلٹنون کو حکم ہوا کہ سمندر پار جنگ کے لئے جاوین تو اونہون نے نہایت خوشی سے اپنی رضامندی ظاہر فرمای اس سے زیادہ اور کیا فرمانبرداری چاہیے اور یورپین

جنگ مین یہہ فوج نہایت وفاداری سے کارنمایان کریگی
مگر سرکار برتش کو بھی ہر طور سے یہان کا بندوبست مد
نظر ہے اگر جنگ شروع ہوگی تو فقط اوسی قدر پلٹنین
جاوینگی جنکی حاجت ہو۔ باقی یہان رہینگی۔ منہ

## ہندوستانی پلٹن کی روانگی

پنجاب کی ۳۱ ویں پلٹن ہندوستانی، ۲ ویں منہ کو
بمبئی سے مدورا نامی جہاز پر سوار ہوگی اور جانب مالطہ
جاویگی اور ۲۹ ویں تاریخ تک جہاز پر رہیگی۔ منہ

## گورکھا پلٹن کی روانگی

صاحب سول و ملٹری گزٹ لکھتے ہین کہ گورکھا پلٹن
جسکا نمبر ۶ ہی سہارن پور سے بذریعہ ریل روانہ
بمبئی ہوی اور وہان سے جہاز سوار ہوگی۔ منہ

## بنگالہ کیولری کی روانگی

بنگالہ کے احاطہ کے نمبر ۹ کیولری سہ شنبہ و چہار شنبہ
کو خاص ترین کے ذریعہ سے روانہ ہوی اور نمبر ۱ بنگالہ
کیولری کی اسکو اوران انبالہ سے بذریعہ گردون دخانی
روانہ بمبئی ہوی اور توپون کی گاڑیان اور تنو وغیرہ
سامان کے بہت سے اس کیولری کے ساتھ ہین۔ منہ

## تیرہوین ہندوستانی رجمنٹ کی روانگی

پیر کے دن کانپور سے تیرہوین رجمنٹ ہندوستانی
بذریعہ گردون دخانی راہی بمبئی ہوی اور وہان سے
جہاز سوار ہوکر مالٹا کو گئی۔ اس رجمنٹ مین مختلف
قومون کے آدمی ہین مگر آپس مین میل جول زیادہ رکھتے
ہین اور ایک ہی جای پخت وپز کر لیتے ہین۔ منہ

## نیٹو انفنٹری کی روانگی

اکتوبین نمبر کی نیٹو انفنٹری کانپور سے پندرہوین
اپریل کو ریل کے ذریعہ سے بمبئی کو روانہ ہوی جسمین
۳۰ سکھ و پٹھان وغیرہ شامل تھے اور یہہ رجمنٹ جو
دوسرے وقت مین بمبئی سے روانہ ہوی ہے شامل ہوکر
مالطہ کو روانہ ہوی فقط۔ منہ

## عدن

ایک لشکر قوی عدن سے ایک حاکم عرب پر اس واسطے
بھیجا گیا ہے کہ اوس نے عدن کی رسد بند کر دی ہے۔ منہ

## کانگرس

صاحب مرر تحریر کرتے ہین کہ مختلف سلطنتون کی جانب
سے جو سفیر کانگرس مین بھیجے جاتے اونکے نام ذیل مین
درج ہین اور ہر ایک سلطنت کی جانب سے دو ایلچی
واسطے گفتگو کے مقرر ہوے جرمن کی جانب سے۔
پرنس بسمارک ہوتے اور درحالیکہ وہ موجود نہون
تو سکرٹری آف واینولیو اور مدبر قانونی یعنے ڈاکٹر
بوش صاحب ہین جو جرمن سیغہ دول خارجہ مین صیغہ
مشرقی کے آفیسر ہین دوسرے ایلچی قرار دئے جاوینگے
اور ڈاکٹر بوش صاحب ایک زمانہ مین جرمن کے مشیر تھے
اور اوسکی جانب سے قسطنطنیہ کے سفیر تھے اور وہان
معاملات اونکے سپرد تھے اور آسٹریا کی جانب سے کونٹ
اندرسی اور بیرون کیلس تھے اور انگلنڈ کی جانب سے

جانب سے لارڈ لیسان صاحب اور لارڈ اور رسل صاحب تھے
اور فرانس کی جانب ایم دیدنگلش صاحب اور کونٹ سینٹ دیلر
صاحب تھے اور روس کی جانب سے شہزادہ گارچکاف
شریک ہوتے یا اونکی عدم موجودگی مین جنرل اغناتف
اور شہزادہ لیانوف راستوف اسکائی جو ایک زمانہ
مین منجانب روس سیفر قسطنطنیہ تھے ہونگے اور منجانب حضرت
سلطان روم صفوت پاشا اور سعد اللہ بیگ تجویز ہوی
تھی اور ایلچی کہ منجانب اطالیہ مقرر ہوے تھے اور متنازع
وزرا مین یہ لوگ تھے سگنر ڈیرتیس اور کونٹ ڈی کالے

## ترکی و روس

اخبارات روس کی تحریر سے معلوم ہوا کہ درباره عہد نامہ
سین استیفنو کے روسیون کی کیا رائے ہی اونکی
رائے یہ ہی کہ روسیون نے بغیر ضرر پہنچائے یورپ
کی امن و امان جو کچھہ ترکی سے لینا تھا وہ لے لیا
اگر اس عہد نامہ مین ترمیم ہوی تو بھی ہمارا کچھہ نقصان
نہین ہے اگر ہمارا نقصان ہوگا تو یورپ کا بھی نقصان
ہوگا ترکی یورپ مین باقی ہے مگر فوجی طریقہ سے نام
ترکی کا رہگیا ہے روسی موقع دیکھین گے دھمکی دینے یا
زبان ہلانے سے بغیر ہتیار اوٹھالینگے اوس سے جو کچھہ
چاہینگے لینگے فقط ؛ منہ

## خوش معاملگی

بخدا ہمارا دل نہین چاہتا کہ ہم اپنے خریداران اخبار
کو جو حضرات نادہندون مین داخل ہین اور جنکے
ذمہ ایک یا دو سال کے دام چڑھے ہوے ہین بد
معاملگی کے صیغہ مین شمار کرین باین ہمہ پھر بھی اونہین
خوش معاملگی کے فقرات سے یاد کرتے ہین اور اُنکے
لئے دعا مانگتے ہین کہ وہ اپنی عادت کو چھوڑ کر داد و
ستد مین نیکنامی کا جوہر حاصل کرین کیونکہ بدمعاملگی
مین انسان کا وقر جاتا رہتا ہی - اور وہ ہر کس و ناکس کے
نظر مین حقیر معلوم ہوتا ہی نادہند آدمی سے کوئی
آدمی اپنا معاملہ نہین ڈالتا کیونکہ اوسکے کرتوت سے
وہ پہلے ہی واقف ہوتا ہی اگر کوئی بھولے چوکے
نادہند آدمی کے قابو مین آجاتا ہے تو اوسکے ساتھ
آیندہ کو لین دین کرنے سے توبہ کرتا ہے سچ ہی مصرعہ
خدا برے سے نہ ڈالے معاملہ دل کا ؛ معاملہ دل سے
مراد ہر ایک معاملہ تصور ہو سکتا ہے خدا برے سے کوئی
معاملہ نہ ڈالے وہی آدمی بھلا ہوتا ہے جو داد و ستد
کا کھرا اور صفائی کے ساتھ پیش آتا ہے - ہم یہہ مضمون
لکھہ ہی رہے تھے کہ ایک صاحب ہمارے کرمفرما معاملہ
فہم آنکلے وہ اس مضمون کا عنوان دیکھکر حضرت
مرزا غالب صاحب مرحوم کا شعر پڑھنے لگے ؎
تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے ؛ کرتا
ملک الموت تقاضا کوئی دن اور ؛ وہ صاحب ہنس کر
فرمانے لگے کہ افسوس دنیا کے معاملہ مین تو انسان امروز
و فردا کرتا ہے مگر بعض انسان دین کے معاملہ مین بھی
امروز فردا کو استعمال مین لاتے ہین چنانچہ نظیر

اسکی یہہ ہی کہ حضرات پوادر کا زور و شور دیکھکر مسلمانان
عالی ہمت نے زر چندہ سے اخبار منشور محمدی قایم کیا
اس بھروسے پر کہ ہمارے بھائی مسلمان اپنی ہمت خدا
داد کو کام مین لاکر اور عزت اسلام کے طرف خیال فرماکر
منشور محمدی کی معاونت مین سستی اور کوتاہی کو روا نہ
رکھین گے چنانچہ بعض غیرتمندان اسلام مین سے معاونت
زر و کاغذ وغیرہ سے کرتے ہین اونہین کے یمن انفاس سے
اخبار موصوف نکل کر اپنے مخالفون کے سینہ پر مونگ دلتا
ہے اور انکا جواب دندان شکن دیتا ہی - مگر افسوس ہزار
افسوس اون صاحبون پر جو اوسکی خریداری اور معاونت
کے طرف متوجہ ہنوے اور یہہ نہ سمجھے کہ اس اخبار سے ان
وشوکت اسلام کی کیسی روشن ہورہی ہے اور یہہ مخالفون
کے حملہ کو کیسا روکتا ہی اور اون سے کیسا سینہ سپر ہو ہوکر
لڑتا ہی مزید بران ای وای اوپنر کہ جو معاونت کرنے
سے تو رہے بلکہ دو دو سال کی قیمت بھی ادا نہ کرسکے واہ
اون کی ہمت اور غیرت اور خوش معاملگی کہ اونہین نے اس
اخبار کے طرف کچھ بھی خیال نہ کیا - اب ہم اون سے کیا امید
رکھین بقول غالب ؎ رہی نہ طاقت گفتار اور اگر
ہو بھی ؛ تو کس امید پر کہیے کہ آرزو کیا ہی ؛ دیکھو غیرت
اسکو کہتے ہین کہ ترکون نے غیرت اسلام کو کیسا پورا کر
دکھایا جان و مال سے کچھہ دریغ نکیا اپنے پیارے پیارے
لی بیان اور ننھے ننھے بچون کی بھی کچھہ پروا نہ کی مصرعہ
بہ بین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ؛ ایک یہہ بھی ہمارے
بھائی مسلمان ہین کہ دو سال سے اخبار منشور محمدی کا سیر
و مطالعہ کرتے ہین اور معاونت تو درکنار رہی اصل قیمت
دینے سے بھی پہلو تہی کر رہے ہین - پس ایسے حضرات
کی نسبت کیا خیال کیا جاے حضرت صاحب منشور محمدی بہ
باعث تقاضای شرافت کے اپنے اخبار مین اون صاحبون
کی فہرست نہین لکھتے تاکہ ہم چشمون مین اونکو خفت اور
ندامت حاصل ہو - بڑے افسوس کا مقام ہی کہ جب اونکا
یہہ حال اور اونکی یہہ صورت ہی تو منشور محمدی کا خدا حافظ ہی
کیا ہوا اون کو اور کیا پتھر پڑے اونکی ہمت پر کہ وہ کچھہ
بھی خیال نہین کرتے اونکو اپنے آس پاس دیکھہ کر بھی کچھہ
غیرت نہین آتی دیکھو مخالفون کے اخبار مین کسقدر وصولی
زر مین اسما ہوتے ہین یان برای نام رقم ہے وہ بھی ادا
نہین ہوتی ہم نہین جانتے کہ وہ حضرات اپنی شادی و غمی
مین اندھا دھند رقم کثیر کیونکر بے دریغ صرف کرتے ہونگے
الحاصل اسوقت ہم اپنے کرمفرما صاحب مہتمم اخبار منشور
محمدی کی خدمت والا درجت مین بصد منت و سماجت عرض
کرتے ہین کہ وہ بھی پندرہ روز اور انتظار کرکے اُنکے
اسمای مبارک کی فہرست اپنے اخبار نامدار مین درج کرین
اغلب ہے کہ وہ صاحب جنکے ذمہ زر بقایا سال دوسال
کا نکلتا ہی وہ ہمارے اس التماس کو ملاحظہ فرماکر انکے مطبع مین
بھیجدینگے اور منشور محمدی کی معاونت مین کوتاہی کو کام
مین نہ لاوینگے اور منشور محمدی کی معاونت اپنے پر واجب
و فرض سمجھینگے ؛

منشور محمدیؐ کی معاونت جو یہہ فقیر مضامین سے ہمیشہ
کرتا رہتا ہی انشاء اللہ تعالیٰ فی الحال بھی اسیطرح
کرتا رہیگا اگرچہ پچھلے دنون مین بباعث بیماری کے
ہاتھ کو استمائی قلم نہ کرسکا بعض احباب جو مضامین
لکھنے مین اپنا نظر نہین رکھتے وہ بھی ہمیشہ منشور محمدی
کی رونق اپنے مضامین رنگینی سے کرین اور ثواب دارین
کا حاصل کرینگے از ما و کرم از شما ؛ مرزا موحد جالندہری

## انگریز روس کی جنگ مین ترکی کے کسطرف ہونے پر مسٹر لیارڈ کا سوال

جوائب الاخبار مین تحریر ہوا ہے کہ مسٹر لیارڈ سیفر
دولت انگریزیہ نے بابعالی سے یہہ سوال کیا کہ جس
وقت دولت انگریزیہ وسلطنت روسیہ کے فیما
بین جنگ واقع ہو تو دولت علیہ کی کسطرح پر کار
روائی ہوگی پس صفوت پاشا نے اسکا یہہ جواب دیا
کہ ہماری خاص رائے یہہ ہے کہ دولت علیہ الگ
وعلیحدہ رہے لیکن یہہ مسئلہ مجلس وکلا مین عنقریب
پیش ہونیوالا ہے جناب سلطان نے غراندیوک سے
کہا کہ میرے دل مین مصور نہین ہوتا ہے کہ انگریزون
کی تائید مین ہم جنگ کرین - فقط شمس الاخبار مدراس

## اطراف قسطنطینہ کے استحکامات سے روسی مشوش ہین

جوائب الاخبار راوی ہین کہ ہمنے سابق مین ذکر کیا
تھا کہ دولت علیہ اسلام بول کے اطراف مین استحکامات
جاری ہے پس اس کارروائی نے روسیون کو ایک
چکر اور تشویش مین ڈالدیا ہے نظر برین دولت علیہ کے
پیشگاہ مین غراندیوک نے عرض کیا کہ ان استحکامات
کا یتیار کرنا دولت علیہ کے فیک مقاصد پر دلالت نہین
دیتا ہے حتیٰ کہ یہہ بھی سوال کیا کہ بنائے استحکامات
مذکور اسمین شک نہین کہ روسیون کی اعانت و
حمایت کے لئے ہے جو ترکیون کے خلاف مین یا انگریز
کی حمایت و استعانت کیواسطے ہے پس ہمکو یہہ معلوم
نہین کہ دولت علیہ نے کیا جواب دیا مگر اسقدر تو
معلوم ہے کہ رؤسا عساکر کو یہہ حکم صادر ہوا کہ ان
استحکامات کی بنا موقوف کردین - منہ

## قسطنطینیہ ۱۰ رمے

معزز بلغار اپنے اپنے مکانون کو واپس جائینگے
ورباب ترکیون اور روسیون نے بندوبست کیا ہے

## پای تخت جرمنی ۱۱ رمے

شہنشاہ جرمنی جبکہ گاڑی مین سوار ہوکر آج بعد
دوپہر کے جارہا تھا تو اس وقت ایک شخص نے شاہ
مذکور پر گولی چلائی مگر خیریہ گذری کہ نشانہ خطا
کردیا جاکر کچھ صدمہ نہین پہنچا مجرم گرفتار ہوا ہے
بعد از شاہ مذکور کے دارالامارہ پر ایک ہجوم خلائق
کا اسلئے ہوا کہ شہنشاہ مذکور کو کچھ صدمہ نہ پہونچکر
جو پچگیا ہے اسکی خوشیان منائی جاوین مجرم مذکور
ترک کا باشندہ ہے اور مقر حکومت نہین ہے - منہ